شرکتی ترقی

نیوزلیٹر

اکتو۔دسمبر
2011

جمہوریت : عطر اور زہر

جاوید جبار

جماعتیں اور تعداد انتخابی سیاست کے دو ایسے اہم پہلو ہیں جنہیں ناگزیر سمجھا جاتا ہے تاہم یہ ناگزیر ہونے کیساتھ ناراضگی کا باعث بھی ہیں۔اگر سیاسی جماعتوں میں انتخاب کا اختیار جمہوریت کا جوہر ہے تو جماعتوں کی بنیاد پر جانبداری جمہوریت کا زہر۔ہوسکتا ہے اس طرح کی جانبداری مہلک زہر نہ ہو لیکن یہ مفلوج کرنے کی صلاحیت ضرور رکھتا ہے۔گذشتہ سال کے دوران بھارت میں لوک سبھا اور امریکا میں کانگریس اختلافات کے باعث اکثر تعطل کا شکار رہے۔اگر انتخابات میں حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کامیابی کا تعین کرنے کیلئے ضروری ہے تو کامیاب ہونے والا ایک امیدوار اور کئی ہارنے والے امیدوار کسی حلقے یا ملک کی حقیقی نمائندہ تصویر شاذ ہی پیش کرتے ہیں۔جماعتی نظام کو معاشرے میں موجود مختلف خیالات ،نظریات اور مفادات کی نمائندگی یقینی بنانے کا واحد مربوط راستہ سمجھا جاتا ہے۔سیاسی جماعتیں جہاں لوگوں کو یکجا کرتی ہیں وہاں ان میں نفاق کا باعث بھی بنتی ہیں۔سوچ یا رائے کا اختلاف نفاق کا باعث بن جاتا ہے۔ پالیسیوں میں اختلاف معمولی یا سرے سے نہ ہونے کے باوجود لیڈروں کی شخصیت،ان کے انفرادی یا خاندانی عزائم اور انا دیگر جماعتوں کیساتھ اختلافات کا جھوٹا احساس پروان چڑھاتے ہیں۔حالانکہ اختلافات بہت کم ہوتے ہیں۔یہاں تک کہ جہاں پارٹیوں کے درمیان فرق واضح ہوتا ہے، مثلاً لسانی بنیادوں پر کام کرنے والی جماعتیں،وہاں تضادات اختلافات کو حاوی اور مضبوط کرتے ہیں کیونکہ ایسی جماعتوں کی بقاء کا دارومدار ہی اختلافات کو قائم رکھنے اور بڑھانے پر ہوتا ہے۔جن جماعتوں کے واضح سیاسی نظریاتی ہوتے ہیں،ان میں بقاء کیلئے الگ اور مخصوص شناخت ضروری ہوتی ہے۔نتیجتاً ایک سے زیادہ جماعتیں ہونے کی صورت میں اختلافات مزید گہرے ہوئے ہیں۔کہنے کا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ ایک جامد قسم کا یک جماعتی نظام کثیر الجماعتی نظام سے بہتر ہے۔اس بحث کا مقصد صرف یہ حقیقت واضح کرنا ہے کہ سیاسی جماعتیں انسانوں کے درمیان اختلافات کو کم یا ختم کرنے کے بجائے بڑھاتی ہیں۔ پہلے سے موجود نسل،زبان،مذہب،فرقے یا طبقاتی اختلافات کو اکثر جماعتیں مزید بڑھاتی ہیں۔

ان تمام ترباتوں کے باوجود یہ سہرہ بھی ان جماعتوں کے سر جاتا ہے کہ یہ کبھی کبھی اپنی کھڑی کردہ یا ورثے میں ملی دیواروں سے اوپر اٹھ آتی ہیں اور 1973 کے آئین اور 18 ویں ترمیم جیسے بنیادی فریم ورک متفقہ طور پر منظور کرتی ہیں۔سیاسی جماعتیں اپنی الگ شناخت قائم رکھتے ہوئے انتخابی یا حکومتی اتحادوں میں بھی شامل ہوتی ہیں۔جہاں اس لچکدار رویہ کو، کچھ مثالوں میں،موقع پرستی کے طور پر دیکھا جاتا ہے وہاں سمجھوتے کیلئے تیار رہنے سے سیاسی جماعتوں کے ایک سماجی تنظیم کی مخصوص قسم کے طور پر بدلتے حالات سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت کا بھی اظہار ہوتا ہے۔انتخابات میں گنتی یا حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کا سکہ چلتا ہے،جو امیدوار کسی حلقے میں ایک مرحلے میں زیادہ ووٹ حاصل کر لیتا ہے اور جو جماعت عام انتخابات میں اکثریتی نشستیں حاصل کر لیتی ہے۔کامیاب یا حکمران قرار پاتی ہے۔یہ پاکستان یا کہیں اور موجود اس نظام کی نامعقولیت لگتی ہے۔کسی ایک حلقے میں ناکام امیدواروں کے مجموعی ووٹ کامیاب امیدوار کے ووٹوں سے زیادہ ہوتے ہیں،اس کے باوجود ناکام امیدواروں کی سرے سے کوئی نمائندگی نہیں ہوتی۔یہ نامعقولیت اس بات سے مزید بڑھ جاتی ہے کہ رجسٹرڈ ووٹروں میں سے پچاس فیصد تو ووٹ ڈالنے آتے ہی نہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ کامیاب امیدوار یا فاتح پارٹی نہ تو ووٹ ڈالنے والوں کی اکثریت کی نمائندگی کرتے ہیں اور نہ ہی سارے رجسٹرڈ ووٹرں کی۔یوں کامیاب ہونے والے سیاستدان اکثریت کے نمائندے نہ ہونے کے باوجود،غیر منطقی اور ناانصافی پر مبنی انتخابی طریقہ کار کی تصدیق اور جواز کیساتھ پانچ سال یا آئندہ انتخابات تک منتخب نمائندوں کی حیثیت سے کام جاری رکھتے ہیں۔ انتخابی عمل میں اصلاحات کی شدید ضرورت ہے چاہے یہ امیدوار کے اندراج شدہ یا مجموعی رجسٹرڈ ووٹوں کے اکیاون فیصد ووٹ حاصل کرنے تک پولنگ کا دوسرا یا تیسرا مرحلہ متعارف کرانے کی صورت میں ہو یا پینتیس ملکوں کی طرح ملک میں ووٹ دینا لازمی قرار دینے کی صورت میں ہو۔بنیادی تضاد یہ ہے کہ جمہوریت میں سیاسی جماعتیں ضروری ہیں جبکہ جماعتی جانبداری سیاسی عمل کو آلودہ کر دیتی ہے۔لہٰذہ انتخابی جمہوریت کو کم مخالفانہ اور رائے عامہ کی زیادہ نمائندہ بنانے کیلئے بہتری اور ممکنہ متبادل کی تلاش کیلئے نئے تصورات اور عملاً ممکن سیاسی تجربات کیلئے سیاسی فلسفے پر غور وخوض کی گنجائش موجود ہے۔

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) بلا نفع بنیادوں پر خدمات انجام دینے والا غیر سرکاری ادارہ ہے جو 15 جنوری 1994 کو کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984 کی دفعہ 42 کے تحت قومی ادارے کی حیثیت سے رجسٹر ہوا۔ادارہ بہتر نظم ونسق کے لیے ترقیاتی اداروں کی استعداد اور صنفی تفہیم میں اضافے،مفادِ عامہ میں خدمات انجام دینے والی عورتوں اور مردوں کی تنظیموں کے فروغ،حقوق کی فراہمی اور تحفظ کے لیے پیروکاری کرنے والے سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحادوں کی باہمی رابطہ کاری اور متاثرہ افراد کے لیے ہنگامی امداد اور بحالی کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کی جانب سے مطلوبہ اہلیت واستعداد رکھنے والی تنظیموں کو تعلیم،صحت، بنیادی سہولتوں کے ڈھانچے کی تشکیل،روزگار اور استعداد کاری کے شعبوں میں وسائل بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) کے کور پروگرامز کو آسٹریلین ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (AusAid)، برطانوی ہائی کمیشن (BHC) اور مملکتِ نیدرلینڈ کے سفارت خانے (EKN) کی مالی معاونت حاصل ہے۔

ایس پی او ان دیگر امداد دینے والے اداروں کا بھی مشکور ہے جن کی معاونت اس کے موضوعی پروگرامز اور پراجیکٹس کو حاصل ہے۔

ایس پی او کی سرگرمیاں

☆ ضلع ڈیرہ کی پسماندہ یونین کونسل وانڈہ خان محمد میں صحت وصفائی کے مسائل کو اجاگر کرنے اور آگہی کے لیے ایک روزہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام میں یوسی کے اکابرین اور علماء حضرات نے اسلام کی نظر سے صحت وصفائی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا علاوہ ازیں تحصیل پہاڑپور کی سطح پر ایک روزہ پروگرام برائے صحت وصفائی کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے مرتب کیا گیا اس پروگرام میں کثیر تعداد میں افراد نے شرکت کی مقررین نے اس نفسانفسی کے دور میں SPO کی کاوشوں کو کافی سراہا اور یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ صحت وصفائی کے لئے شعبہ صحت یا ضلعی حکومت خاطر خواہ کام نہیں کرسکی لوگوں میں اس طرح کے پروگراموں سے شعور سے آگہی کو آگے نہیں بڑھایا جاتا تا آخر میں مقررین نے تحصیل پہاڑپور میں صحت کے مسائل پر روشنی ڈالی اور تمام مقررین بشمول میڈیا، ین جی اوز، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، ڈاکٹرز، علماء نے اپنے اپنے کردار پر بات کی اور ملکر مصمم ارادہ کیا کہ سول سوسائٹی مستقبل میں صحت کے مسائل کے حل کے لئے کردار ادا کرے گی۔اس ضمن میں ایس پی او اور معاون تنظیم گولڈن کو پروگرام کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔

☆ ایس پی او ڈی آئی خان کے زیر تعاون دامان سول سائٹی زیر اہتمام نیٹ ورک کے تربیت میں خواتین پر تشدد کے خاتمے سے ایک روزہ سیمینار منعقد کیا گیا اس میں ضلعی سوشل ویلفیئر دفتر قانونی ماہرین، خواتین لیڈرز، کونسلرز، علماء اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے محکمہ پولیس کے متعلقہ افسران وانڈہ خن محمد کی مقامی ماہر خواتین پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور سول سوسائٹی کے ممبران نے شرکت کی پروگرام میں مقررین نے خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لئے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ سول سوسائٹی کے ذریعے لوگوں میں آگاہی وشعور پیدا کیا جائے تاکہ خواتین کو بااختیار بنا کر اس معاشرے میں نصف آبادی کے حقوق کو یقینی بنایا جائے۔ اس پروگرام میں اسلامی نقطہ نگاہ، قانونی، حکومتی، خواتین نمائندوں نے خواتین پر تشدد کی مذمت کی اور اپنا کردار ادا کرنے کا مصمم ارادہ کیا۔

☆ محکمہ صحت وتعلیم کے ساتھ باہمی رابطہ سے ضلع میں صحت اور تعلیم کے لئے پہلی مرتبہ ضلعی صحت وتعلیمی پلان مرتب دیے گئے ہیں پلان کو سول سوسائٹی محکمہ تعلیم اور دیگر اداروں کی مشاورت سے حتمی شکل تک پہنچایا گیا ہے۔اس کام کی تکمیل سے محکمہ صحت اور تعلیم کے ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ افسران کو باقائدہ طور پر تیاری کے بعد یہ پلان ان کے حوالے کر دیے ہیں دونوں محکموں کے ڈی او صاحبان نے ایس پی او کو باقاعدہ تحریری طور پر پلان کی تیاری میں مدد دینے پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں محرم الحرام کے دوران امن وامان قائم رکھنے اور قومی یکجہتی کے لیے ایس پی او نے یکجہتی کانفرنس کا اہتمام کیا۔جس کے مہمان خصوصی قومی اسمبلی کے قائم مقام اسپیکر فیصل کریم کنڈی تھے۔کانفرنس کی صدارت ڈیرہ امن کونسل کے صدر زاہد محبّ اللہ ایڈووکیٹ نے کی جبکہ تقریب سے ایس پی او کے ریجنل پروگرام منیجر شفیع اللہ بلوچ، شیعہ اور سنی علما، اور دیگر معززین شہر نے خطاب کیا۔شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ امن میں ہی ہماری بقاء ہے۔کانفرنس میں محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کے حوالے سے عوام کو تنگ نہ کرنے اور ڈیرہ میں کرفیو کا نفاذ نہ کرنے کے حوالے قرار دادیں منظور کی گئیں۔

معیاری تعلیم ہمارا بنیادی حق ہے

ایس پی او کراچی نے کو ڈسٹرکٹ اور یوسی لیول ایجوکیشن مونیٹرنگ کمیٹیز کے ساتھ ملکر ولیج غلام شاہ بدین میں "معیاری تعلیم ہمارا بنیادی حق ہے" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا جس میں تعلیم کے بنیادی حقوق کے حوالے سے لوگوں میں شعور اجاگر کیا گیا۔اس پروگرام میں گاؤں کے معززین اور دیگر افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ایس پی او، تعلیمی ضلعی اور یونین کونسل کی تعلیمی نگران کمیٹیز کی اس کاوش کو بھرپور سراہا۔

ایس پی او کراچی آفس نے ولیج عبداللہ شاہ، بدین میں صحت کی بنیادی سہولیات کے حوالے سے خواتین میں شعور اجاگر کرنے کے لیے 21 دسمبر 2011 کو سیمینار کا انعقاد کیا جس میں HANDS، NRSP اور صحت نگران کمیٹیز کے نمائندگان نے صحت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔سیمینار میں خواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔شرکاء کو صفائی اور صحت کے تعلق کے ساتھ، کھانا پکانے سے قبل اور لیٹرین جانے کے بعد ہاتھ دھونے کے فوائد سے آگاہ کیا گیا۔

Message of Peace and Love in Shah Abdul Latif Bhittai's Poetry by Ms. Fahmida Riaz

Pakistan is blessed with a rich heritage of Sufism that promotes the message of peace, tolerance and harmony. In today's world the ideals of peace and harmony could not be achieved until we reflect and internalize the message of Sufis who promoted this message since centuries.

SPO from its forum Civic Café in Islamabad, referred to the message and poetry of Shah Abdul Latif Bhittai (1689-1752).Shah Latif generally known as Bhittai vehemently condemned the act of aggression, which is the main cause of turmoil on this earth.

Ms. Fahmida Riaz, a well known writer, poet, and feminist gave the lecture on Shah Latif Bhittai's message of love and Peace through Sufism. She said, his poetry is elaboration of spiritual quest. While talking about his life and Sufism, she said Shah Latif has Sufi family background and was also interested in Molana Romi poetry, which resulted people called him direct animation of Molana Romi and sometimes compared with him. Although Sufi's does not believe on competition, she added. She said Shah Bhittai was creator of Music; some of his Sur were created in musical nodes, followers are singing his famous Sur Kalyan for two hundred and fifty years. While talking about his message, she said, he was believer of spiritualism, and used to say that ritualism is not enough.

She said, Shah' s poetry is unique , even now after two hundred and fifty years ,his ideas of peace and love for humanity are thought provoking and mile stone as it creates magic of love for all. Ms. Fahmida Riaz while praising his glory said, he not only love Hazrat Mohammad (PBUH), but also praised Joggi' s as they are also searching for God, and believed that this is the only possibility to love all human beings. Shah Latif's giving his message of Peace to Mankind in his sur Kalyan,

Patience, humanity adopt,
For anger is disease-
Forbearance bringeth joy and 'peace',
If you would understand.
(Sur Kalyan; Peace)

Peace and Harmony is one of the basic components of SPO's program, which is based on building social harmony among diverse groups to share and understand each other's point of view and respect differences. It aims to build capacity and empower civil society networks and communities around social harmony and peace with a focus on restoring social harmony and building a culture of peace and participation, and partnering with all local stakeholders in the development process.

Civic Café has an objective of providing a space for all to discuss contemporary issues. The basic idea behind the Civic Café is to strengthen the role of civil society through dialogue, and to provide space for discussion on various topics, building new relationships, and strengthening old ones. The participants of this forum do not represent any particular group, class or school of thought, rather they hail from different walks of life.

16 DAYS OF ACTIVISM
November 25 - December 10

Ending Violence against Women and Children

SPO has marked the UN Women efforts of 16 days of Activism on *'Ending Violence against Women and Children'* by organizing a few seminars and activities with the local activists, gender specialists, experts, religious and political leaders, women and youth groups across the country. All these activities were executed by the Regional Offices of SPO from Nov 25th to Dec 10th 2011. The organization endorsed the efforts of ending violence by *signing 1,000 Action cards* titled *'Million Names Million Voices'* under UN women campaign of signing 1 million signature cards ending violence against women and children.

In this pursuance of 16 days of Activism, SPO DI Khan office in collaboration with Daman Society Network & Women leaders organized a programme titled "Violence against Women (VAW) & Our Responsibilities" on Nov 26th 2011 in DI Khan. The objective of the event was to create awareness among different stakeholders on fulfilling their responsibilities against the violation of women and children rights as the keystones of social society. The event was attended by eminent religious scholars, Lawyers, District In - charge Social Welfare Department Protection Center, NGO representatives, Journalists, Women Leaders and Women Rights activists etc.

SPO Lahore Office in collaboration with Gender Studies Department, Lahore College for Women University organized a seminar titled '*Gender Based Violence in Pakistan-Issues and Challenges*' on Dec 8th 2011.The objective of the event was to create awareness among youth on the importance of raising voices against the brutal acts and stereotypical attitudes towards women rights in the society. The students who will be the future leaders were sensitized by the political leaders, social activists and experts on the vital role of women in socio economic growth of the country. The event was attended by renowned human rights activists, scholars and experts .

A comprehensive talk on the *'Importance of Domestic Violence Bill'* was organized by SPO Lahore Office on Dec 8th 2011. The talk opened with a speech stating Victims of domestic violence have long faced a double injustice - abuse at home and then no protection from the government.

SPO Lahore Office with the financial support of Oxfam GB organized a dialogue on the *'Role of Media for elimination of violence against women'. The dialogue was organized* under Oxfam GB and SPO's project of Ending Torture and ill treatment against women.'

Apart from these seminars, talks and events, radio programs with FM 95 and 103 titled *Chanan*, visit to Dar – ul - Aman with women protection forum team, and a culmination seminar during the 16 Days of Activism were also organized to mark SPO's efforts towards ending violence against women and children in the country.

A three days training workshop on

Moving from Disaster to Development

(Gender Mainstreaming & Disaster Management)

29-31 December, 2011, was organized by SPO Training Unit, Hyderabad

The main objectives behind the organization of this training were;

1. To develop a skilled human resource who should be well aware of such situations and can effectively help community, properly assist their organization and should help others with all their learned skills and shadow of international standards necessary to follow in all emergency activities and
2. To impel SPO Training Unit towards an institutional approach where it should be known as a platform for different individuals to come and augment their skills in their appropriate field/ profession.

The three days training workshop with 25 participants from different organizations was started with participatory approach and continued till end with same methodology.

The training was comprised on gender mainstreaming and disaster management. Concept, basics, types, causes and cycle of disaster were discussed, introduction of HAP and Sphere standards were shared, gender concept, practical & strategic needs, vulnerability, its analysis, assessment and special care of vulnerability groups; gender roles, gender analysis under gender lens and gender mainstreaming in disaster were practically discussed in detail.

Effects of Conflicts on Achievements of MDGs in Khyber Pakhtunkhwa

Khyber Pakhtunkhwa is unlikely to achieve the millennium development goals (MDGs) by the 2015 deadline in light of the current socioeconomic conditions and natural and manmade disasters, said speakers at a panel discussion arranged by SPO in Peshawer on `Effects of Conflicts on Achievements of MDGs in Khyber Pakhtunkhwa`. Panelists also regretted that development of social sector had never been a government priority as most of national revenues were spent on defence and debt servicing for the country being a security state. Noted pediatrician and chairperson SPO, Dr Tufail Mohammad said Khyber Pakhtunkhwa was nowhere near the goals of reducing child mortality rate and improving maternal health.

Chief executive officer SPO Naseer Memon said the Human Development Report-2011 placed Pakistan after Nigeria on the list of countries with the largest number of children out of school, while the country topped the list of four polio endemic states.He said there were three Ds defense, debt servicing and development but the major chunk of the budget was allocated to defence and debt servicing, while development sector was not a priority. Regional head of SPO Arshad Haroon told participants that MDGs were eight international development goals that all 193 UN members and at least 23 international organisations had agreed to achieve by 2015. Disparity exists in imparting education to boys and girls in Khyber Pakhtunkhwa as there are 14,770 schools for boys and only 7,838 for girls,` said academician Dr Fakhrul Islam..

ایس پی او نیشنل سینٹر

30-A، ناظم الدین روڈ، F-10/4، اسلام آباد

فون: 051-111 357 111, 2104677, 2104679, 2104680 فیکس: 051-2112787

www.spopk.org info@spopk.org

بلوچستان	پنجاب	سندھ	خیبر پختون خوا	آزاد کشمیر
ایس پی او کوئٹہ مکان نمبر 55-B، نزد ورکنگ وومن ہاسٹل جناح ٹاؤن، کوئٹہ فون: 081-2870750 فیکس: 081-2870751 ای میل: quetta@spopk.org	ایس پی او ملتان مکان نمبر 339, 340، بلاک ڈی، شاہ رکن عالم کالونی ملتان فون: 061-6772995 فیکس: 061-6772996 ای میل: multan@spopk.org	ایس پی او حیدر آباد پلاٹ نمبر 158/2، عقب محمد عثمان ڈیپلائی سکالرا کیڈمی علمدار چوک، گرڈ سٹیشن، قاسم آباد، حیدر آباد فون: 022-2654725 فیکس: 022-2652126 ای میل: hyderabad@spopk.org	ایس پی او پشاور مکان نمبر 15، گلی نمبر 1، سیکٹر N-4، فیز 4 حیات آباد، پشاور فون: 091-5811792 فیکس: 091-5813089 ای میل: peshawar@spopk.org	ایس پی او مظفر آباد مکان نمبر B-35، اپر چھتر، مظفر آباد فون: 05822-434432 فیکس: 05822-434415 ای میل: muzaffarabad@spopk.org
ایس پی او تربت پسنی روڈ، تربت فون: 0852-412333 فیکس: 0852-413884 ای میل: turbat@spopk.org	ایس پی او لاہور مکان نمبر 76-A شیر شاہ بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون: 042-35863211 فیکس: 042-35863213 ای میل: lahore@spopk.org	ایس پی او کراچی G-22, B/2، پارک لین کلفٹن بلاک نمبر 5، کراچی فون: 021-5836213 فیکس: 021-5873794 ای میل: karachi@spopk.org	ایس پی او ڈیرہ اسماعیل خان مکان نمبر 2، گلی نمبر 2، وینسم ہاوسنگ سکیم نزد وینسم کالج، ڈیرہ اسماعیل خان فون: 0966-713231 فیکس: 0966-733917 ای میل: dikhan@spopk.org	

شمارے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایس پی او کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 42 کے تحت سیکورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (کارپوریٹ لاء اتھارٹی) سے منظور شدہ ہے۔ ادارے کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 2(36) کے تحت استثنیٰ بھی حاصل ہے۔

Edit/Design & Production
Nusrat Zehra - Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Samreen Ghauri (Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) Qamar-uz-Zaman (AJK)

New Publications

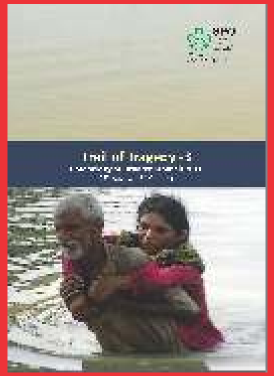

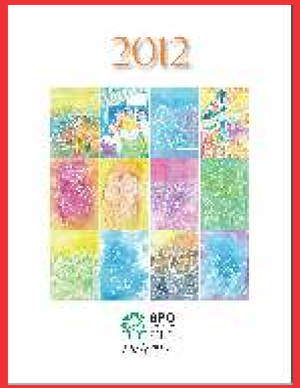

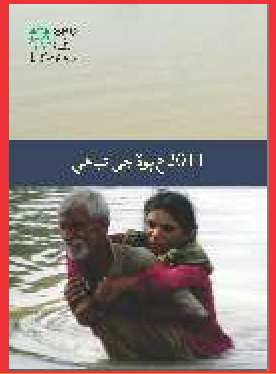

Newsletter

Sharkati Taraquee

Oct-Dec
2 0 1 1

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Strengthening Participatory Organisation (SPO) is one of the largest rights-based civil society organisation in Pakistan. It strives to address the emerging issues in the particular socio-economic and political context of Pakistan through its core programme areas of democratic governance, social justice and peace and social harmony. In addition, SPO has a component of humanitarian response that deals with disasters and emergency situations, such as earthquake in Azad Kashmir, floods in Balochistan, Internally Displaced Persons (IDPs) of Khyber Pakhtoonkhwa and relief activities in the flood affected areas of AJK, Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan, Punjab and Sindh.

Human rights lie at the heart of SPO's core programme that aims at nurturing democracy, justice and peace in the country through capacity building, action research, awareness raising, advocacy, policy dialogue, trainings including tailor made training courses, dissemination of information and literature, mobilization of communities, developing partnership with local organisations and encouraging and supporting peace movements.

SPO's core programme is currently supported by Australian Agency for International Development (AusAid), British High Commission (BHC) and Embassy for the Kingdom of Netherlands (EKN)

SPO also acknowledges support from other donors for its thematic programmes and projects.

From Disaster to Development

SPO Raises the Question of Sluggish Response of Flood Disaster

Leading national and international NGOs representatives, donor organizations and civil society groups have expressed serious concerns over sluggish response of humanitarian community to the devastating disasters caused by floods and heavy rains in Pakistan especially in Sindh.

The concern was raised at the round table conference arranged by the SPO, where participants said that thousands of people were still suffering from the lack of services and their basic needs were not being met in the affected areas because of the sluggish response.

Donors, representatives of international and national NGOs, aid agencies, leading figures from civil society, and media said that Global Financial and Economic Crisis, other ongoing global Crisis, type of Disaster late Government appeal for international aid and Limited Media Coverage, are main reasons for Sluggish Response by Humanitarian Community.

Ms. Neva Khan, Country Director OGB said, the funding to this disaster has been extremely sluggish, Aid efforts of the UN agencies, the Pakistani civil Society, the government of Pakistan and other humanitarian agencies are under threat.

SPO Chief Executive Naseer Memon said, delayed appeal by the government, economic slowdown in Euro zone and US, lack of efficiency and transparency on part of government, luke warm coverage by international media are considered as key reasons for the poor response by humanitarian aid community